جب فلسطین کا کا خود ساختہ تنازعہ تصفیہ کے لیے اقوام متحدہ کے روبرو پیش ہوا تو اس نمائندہ عالمی ادارے نے فلسطینی عوام کے حق خود ارادیت کو تسلیم کرتے ہوئے ان مسائل کے حل کا فارمولا بھی خود طے کیا۔ تنازعہ فلسطین کا دو ریاستی حل تجویز کیا گیا مگر اس کے لیے منظور ہونے والی اقوام متحدہ کی قراردادوں پر گزشتہ سات دہائیوں میں عمل درامد کی نوبت ہی نہیں آنے دی گئی۔ اس کے برعکس امریکہ کی ایما پر اسرائیلی فوجیں آج کے دن تک نہتے اور بے گناہ معصوم فلسطینیوں کے خون سے ہولی کھیل رہی ہیں اور غزہ کا علاقہ گزشتہ اڑھائی ماہ سے جاری جنگ میں مکمل طور پر برباد ہو چکا ہے۔ اس جنگ میں امریکی کمک کے ساتھ اسرائیلی فوجوں نے بیس ہزار سے زائد فلسطینیوں بشمول خواتین اور بچوں کو بے دردی سے شہید کیا ہے اور زندہ بچ جانے والے انسانوں کے لیے کوئی ٹھکانہ محفوظ نہیں رہنے دیا جو اب خوراک اور ادویات کی کم یابی کے باعث بھی زندگی سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔

Translation CSS 2024

When the self-imposed issue of Palestine was brought before United Nations, then this international institution, by acknowledging the right of self-determination of palestinian people, itself decided a formula for these problems. A two-states solution was decided for the palestine issue, but the resolutions adopted ~~agreed~~ by the United Nations are not implemented from the last seven decades. On the contrary, under the auspices of America, Israeli forces are playing holy with the blood of unarmed and innocent Palestinians till this day and the territory of Gaza has been completely destroyed in the ongoing war, from the last two and a half months. In this war, Israeli forces with American weapons have mercilessly martyred more than twenty thousand Palestinians, including women and children, and have not left any place safe for those humans who have survived, who are now getting deprived of life due to lack of food and medicines.